سوال

(354)میاں بیوی اکٹھے مسلمان ہوں تونکاح برقرار ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میاں بیوی دونوں اکٹھے مسلمان ہوجائیں توکیاان کا سابقہ نکاح برقرار ہے یاانہیں اس کی تجدید کرنا ہوگی،کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میاں بیوی غیر مسلم ہوں اوروہ اکٹھے مسلمان ہوجائیں تووہ پہلے نکاح پر رہیں گے،اسلام لانے سے ان کا نکاح متاثر نہیں ہوگا۔ایسے حالات میں ان کے پہلے نکاح کی کیفیت کو نہیں دیکھا جائے گا اورنہ ہی ان کے پہلے نکاح کےلئے مسلمانوں کے ہاں نکاح کی شرائط کا اعتبار ہوگا،یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ انہوں نے حالت کفر میں جونکاح کیا تھا اس میں ولی کی رضا مندی تھی یا نہیں،گواہ موجود تھے یا نہیں؟اس مسئلہ میں کسی بھی اہل علم کا اختلاف نہیں ہے۔علماء کا اس امر پر اجماع ہے کہ جب میاں بیوی دونوں ایک وقت میں اکٹھے مسلمان ہو جائیں تووہ اپنے نکاح پر رہیں گے ہاں اگر نسبت یا رضاعت کی ممانعت موجود ہو تواس کا اعتبار کرتے ہوئے انہیں پہلے نکاح پر برقرار نہیں رکھا جاسکتا،پھر ان کے نکاح کو کالعدم قرار دیا جائے گا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بہت سے جوڑے مسلمان ہوئے،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی نص ثابت نہیں ہے کہ آپ نے ان کا تجدید نکاح کیا ہو،بلکہ انہیں پہلے نکاح پر مسلمان برقرار رکھا گیا،ہاں اگر کوئی قطعی حرمت کا معاملہ تھا تواسے ملحوظ رکھا گیا ہے مثلاًکسی نے دو بہنوں سے نکاح کر رکھا تھا تو مسلمان ہوتے وقت اسے ایک کو منتخب کرنے کا اختیار دیا گیا یا کسی نے چار سے زائد بیویاں رکھی تھیں تواسلام کے بعد اسے اپنی پسند کی چار منتخب کرنے کی اجازت دی گئی لیکن ان کے نکاح کے بارے میں کوئی تحقیق نہیں کی گئی اورنہ ہی تجدید نکاح کی نوبت آئی۔یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو تواتر سے ثابت ہے بہر حال میاں بیوی اگر اکٹھے مسلمان ہوتے ہیں تووہ اپنے نکاح پر برقرار رہیں گے،ان کے عقد نکاح اور کیفیت نکاح کو نہیں دیکھا جائے گا۔(واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:318